Rampur State Gazette

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۴۲ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۷ رمضان المبارک ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۱ اکتوبر ۱۹۳۹ء جلد ۵۳

حصہ اول کی فہرست

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
۱	منظوری عرضداشت متعلق واپسی ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب زراعت از فیکٹریز۔	۲	۳	منظوری اختیارات کارروائی دفعہ ۱۰ ضابطہ فوجداری بحالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر	۴
۲	انتظام سلسلۂ روانگی اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم بنام دھولپور	۳	۴	روبکار سلسلۂ تقسیم صیغہ جات	
			۵	متفرق احکام اجلاس ہمایوں	تا ۷

احکام وزراں اسٹیٹ کونسل رامپور

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
۱	ہدایت حسب تحریک صیغہ فنانس بموجب "دستور العمل حسابی"	۹ تا ۱۱	۲	منظوری اشاعت مواضعات ملک اسد اللہ پور وغیرہ سلسلۂ قائمی ٹاؤن ایریا تحصیل ملک۔ متفرق احکام وزراں اسٹیٹ کونسل	۱۱ تا ۱۲

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام صادرہ اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

حکم — ۹ اکتوبر ۱۹۳۹ء

رپورٹ منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں نیز اس کے متعلق ہم نے محکمہ متعلقہ کو کچھ کانفیڈنشیل احکام بھی دیئے ہیں جو علیحدہ بھیجے گئے ہیں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض — جناب عالی — میرساند

مسٹر گرجا شنکر صاحب ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت کی خدمات ایک سال کے لئے یکم مئی ۱۹۳۹ء سے بحکم ہمایوں صادرہ ۹ مئی ۱۹۳۹ء فیکٹریز کو بسلسلہ فارم نیشکر منتقل ہوئے ہیں جسکی مدت ۳۰ اپریل ۱۹۴۰ء کو ختم ہو گی چونکہ فارم نیشکر کی نگرانی کے لئے فیکٹریز نے دوسرے افسر کا انتظام کر لیا ہے اس لئے عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے تجویز کی ہے کہ ان کی خدمات یکم اکتوبر ۱۹۳۹ء سے قابل واپسی ریاست ہیں از یکم اکتوبر ۱۹۳۹ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۴۰ء ان کو وہی تنخواہ ملے گی جو قبل ازیں ریاست سے پاتے تھے لیکن تنخواہ کا نصف حصہ فیکٹریز سے ادا ہوگا اور نصف رقم مد بستہ ذخیرہ بجٹ محکمہ زراعت کی بچت سے ادا ہوگا انکا عہدہ ڈپٹی ڈائرکٹر زراعت ہوگا اور وہ کین ڈیولپمنٹ افسر، کین انسپکٹر کے فرائض انجام دیں گے اور نیشکر فروخت کرنے کے سلسلہ میں کوآپریٹیو سوسائٹیز بنائیں گے اور انکی نگرانی کریں گے۔ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۵ ستمبر ۱۹۳۹ء میں تجویز مصرحہ بالا سے اتفاق کر لیا ہے۔ کاغذات بذریعہ عرض داشت حضور انور میں پیش ہیں ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز مصرحہ بالا شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب دولت و اقبال تاباں باد

عرضے

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۹ء

بغرض کارروائی اجرائے احکام میر منشی صاحب اجلاس ہمایوں (صدر) کی خدمت میں مرسل ہو

۱۶ اکتوبر ۱۹۳۹ء — دستخط صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر

روبکار — ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۹ء

مابدولت و اقبال کل ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۹ء کی شب کو عزیمت فرمائے دھولپور ہوں گے ۱۹ اکتوبر ۱۹۳۹ء کی صبح کو مراجعت ہوگی ہماری غیر موجودگی میں حسب ذیل انتظام منظور

کیا جاتا ہے:-

۱- اگر کوئی غیر معمولی واقعہ پیش آجائے تو اسٹیٹ کونسل کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

۲- اجلاس ہمایوں کے معمولی کاغذات پر عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر کو بائی آرڈر لکھکر دستخط کرنیکی اجازت دیجاتی ہے۔ اہم کاغذات ہماری واپسی تک دفتر میں رکھے جائیں گے

۳- عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر و عالیمرتبت صاحب چیف میڈیکل افسر اور صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر ہمارے ہمرکاب وہولپور رجائیں گے۔ عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر - عالیمرتبت صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر کا کام ڈاکٹر سید ظریف حسین اور صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر کا کام صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر انجام دیں گے۔

۴- قلعہ میں صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر شبانہ روز رہیں گے - ڈیوڑھیات کے متعلق صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر سے حکم حاصل کیا جائے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو -

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:-　۱۴ اکتوبر ۱۹۳۹ء

رپورٹ ملاحظہ ہوئی نیز ہم نے عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر سے بھی اس پر زبانی گفتگو کی۔ ہمارے خیال سے چیف منسٹر کو دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری ریاست رامپور کے ماتحت کارروائی کے اختیارات ہونا چاہیئے۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر سے منظوری حاصل کیجایا کرے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بغرض عرض:　جناب عالی　میر سائر

دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری ریاست رامپور کے آخر میں درج ہے کہ:-

کوئی کارروائی حسب دفعہ ہذا نہیں کیجائیگی الا بذریعہ حکم یا حسب اجازت گورنمنٹ ریاست رامپور اور رو بکار اجلاس ہمایوں معدودہ ۱۰ر نومبر ۱۹۳۱ء کے مد حرف (ب) میں صراحت ہے کہ:-

اسی طرح سے جب کسی شخص کے خلاف کارروائی دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری کرنا ہو تو اول صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر سے اجازت حاصل کیجائے۔ عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس نے استفسار کیا ہے کہ جوڈیشل منسٹر سے اب کون عہدہ دار مراد ہے سابق میں بھی جبکہ عہدہ جوڈیشل منسٹری پر کوئی مامور

نہ تھا یہ سوال اُٹھا تھا جس پر اسٹیٹ کونسل سے عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کو بماہ ستمبر ۱۹۳۲ء یہ اطلاع دیدی گئی تھی کہ حسب منشاء روبکار اجلاس ہمایوں ۴ر دسمبر ۱۹۳۲ء عہدہ جوڈیشل منسٹر کے مفوضہ اختیارات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر سے متعلق ہوئے ہیں۔

عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر منسٹر انچارج پولیس کا معروضہ ہے کہ دفعہ ۱۰۹ ضابطہ فوجداری ریاست رامپور کے تحت اسٹیٹ کونسل کو پیروی مقدمہ کرنیکی اجازت دینے کا اختیار پیشگاہ ہمایوں سے بعد در روبکار عطا فرمایا جائے تو مناسب ہے تجویز کو بھی صاحب موصوف کی رائے سے اتفاق ہے۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں تجویز مستدعی ہے کہ حسب استدعاء معروضہ بالا پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

دولت جاوید باد

عرضے

تجویز دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ مورخہ ۱۴ ر اکتوبر ۱۹۳۹ء

روبکار۔ ۵ ر اکتوبر ۱۹۳۹ء

بنظر سہولت کار صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر۔ صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر اور صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر کے صیغہ جات کی بصراحت ذیل تقسیم منظور کی جاتی ہے۔

(۱) صیغہ جات متعلقہ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر

الف۔ براہ راست

۱۔ دفتر اجلاس ہمایوں۔
۲۔ مراسلت انگریزی و اُردو
۳۔ ڈیوڑھیات عام۔

ب۔ صیغہ جات متعلقہ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر بماتحتی عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج ہاؤس ہولڈ۔

۴۔ حسابات متعلقہ اسٹیٹ۔
۵۔ موٹر گیراج۔
۶۔ مہمانداری باورچیخانجات۔
۷۔ مصارف طعام اسٹاف۔
۸۔ فراشخانہ۔
۹۔ کنول خانہ و کوٹھیات

(۲) صیغہ جات متعلقہ صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر

بماتحتی عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج ہاؤس ہولڈ

۱۔ شاگرد پیشہ عام۔
۲۔ پالکی خانہ
۳۔ گاؤخانہ
۴۔ فیل خانہ
۵۔ اسپورٹس

(۳) صیغہ جات و انتظامات متعلقہ صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر

الف۔ براہ راست

۱- انٹرٹینمنٹ
۲- انٹرویوز
۳- انتظامات سفر
۴- ایڈی سیز
۵- دربارہ دیگر مراسم

ب- صیغہ جات متعلق صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر۔
بماتحتی عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج ہاؤس ہولڈ۔

۶- ارباب نشاط عام
۷- نقار خانہ
۸- سیلون
۹- صفائی قلعہ و خاص باغ
۱۰- سینما
۱۱ مصاحبین
۱۲ سفر دہلی و لکھنؤ۔

ج- بماتحتی عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس

۱۳- اصطبل عام

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم
۱۵ر اکتوبر ۳۹ء

بتاریخ ۱۰ر اکتوبر ۱۹۳۹ء اجلاس ہمایوں سے مجسٹریٹیان کو اپنی تجاویز مفصل اور مدلل تحریر کئے جانے کی بابت روبکار صادر ہوا تھا بلاحظہ گزٹ مطبوعہ ۱۴ر اکتوبر ۱۹۳۹ء واضح ہوا کہ پریس کی غلطی سے گزٹ کے صفحہ ۲ میں بجائے الفاظ "صاحب اڈیشنل چیف مجسٹریٹ" کے صرف الفاظ "صاحب چیف مجسٹریٹ" طبع ہوگئے ہیں۔

روبکار مذکور کا ابتدائی جملہ صحیح یہ ہے "سلسلہ تنقیح مقدمات فوجداری ہم نے صاحب اڈیشنل چیف مجسٹریٹ کی تجاویز میں یہ نقص عام طور پر پایا ہے"

لہٰذا عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر تصحیح اشاعت کی کارروائی کریں اور آئندہ پریس کو صحت طباعت کے متعلق کافی تنبیہ کیجائے

حکم ہوا کہ

حکم ہذا برائے تعمیل عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم
۱۹ر اکتوبر ۱۹۳۹ء

بموجب رپورٹ عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کی مدت ملازمت میں ختم مدت سابقہ بشرائط موجودہ ایکسال کی توسیع منظور کی جاتی ہے کاغذ ہذا عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض　　جناب عالی　　میرساند

عالی مرتبت ہز ایکسلنسی صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس و آبکاری کی مدت ملازمت آخر ماہ اکتوبر ۱۹۳۹ء میں ختم ہوگی اس لئے یوپی گورنمنٹ کو صاحب ریزیڈنٹ بہادر صاحب موصوف کی مدت ملازمت میں دو سال کی توسیع کے لئے تحریک کی گئی یوپی گورنمنٹ نے بجائے دو سال کے ایک سال کی توسیع ختم مدت کے بعد سے لشرائط موجودہ منظور کی ہے۔ ترتیخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے ایک سال کی توسیع ختم مدت ملازمت سے منظور فرمائی جائے عرضداشت حضور انور میں پیش ہے۔ زیادہ حد ادب

دولت و اقبال بر ترقی باد

عرضی

ترتیخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۱۸ر اکتوبر ۱۹۳۹ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔ بعد اجرائے احکام اصل ہذا دفتر دار الانشاء کو واپس بھیجدیا جائے ۱۹ر اکتوبر ۱۹۳۹ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

ذو بکار :- 　　　　مورخہ ۱۹ر اکتوبر ۱۹۳۹ء

بدستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

رپورٹ کمیٹی سرقہ و عرضداشت منسلکہ ملاحظہ ہوئی۔

(۱) برائے آئندہ حکم دیا جاتا ہے کہ تا حکم ثانی عدالت ہائی کورٹ اور صیغہ پولیس ایسے ملزمان کے مقابلہ میں جو بسلسلہ اپیل برآءت مفرور ہوں دفعات ۔۔۔۔۔ ضابطہ فوجداری کی کارروائی عمل میں لاکران کا نام رجسٹر مفروران میں درج کیا کریں۔

(۲) کمیٹی مذکور بعد وصول جواب از برٹش گورنمنٹ معاملہ زیر بحث پر غور کرکے اپنی مختصر رپورٹ اجلاس ہمایوں میں پیش کرے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام دار الانشاء کو بھیجے جائیں وہاں سے بعد وصول جواب از گورنمنٹ عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر صدر کمیٹی کے پاس ارسال کئے جائیں۔

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض　　میرساند
جناب عالی

بسلسلہ اپیل برآءت ملزم کے مفرور ہوجانے کی صورت میں دفعہ ۳۳۹ ضابطہ فوجداری و دفعہ (۱۹)

کے مطابق کارروائی نہ ہو سکنے کی بنا پر پیشگاہ ہمایوں سے بحکم ۲ اکتوبر ۱۹۳۹ء ایک کمیٹی اس لئے مقرر فرمائی گئی کہ جو ایسی تجویز پیش کرے کہ جس سے دفعات مذکورہ کے اختیارات کے استعمال میں رکاوٹ نہو۔

کمیٹی مذکور کا جلسہ بتاریخ ۹ اکتوبر ۱۹۳۹ء منعقد ہوا مسئلہ مذکور کے ہر پہلو پر نہایت غور و خوض اور بحث مباحثہ کے بعد یہ متفقہ تجویز قرار پائی کہ چونکہ ایسے ملزم کی حوالگی کی نسبت قانون حوالگی ملزم ریاست رامپور و نیز برطانیہ ہند خاموش ہیں۔ لہذا برٹش انڈیا سے ایسے ملزم کی حوالگی کی نسبت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بہادر کو تحریک کی گئی ہے کہ وہ ایسے ملزم کی حوالگی کے متعلق گورنمنٹ برطانیہ ہند سے ایک مستقل حکم حاصل فرمالیں۔ تاکہ آئندہ اسکے مطابق مابین ریاست رامپور و برٹش انڈیا عملدرآمد ہوتا رہے۔ کمیٹی کی رائے میں تا آمد جواب عدالت ہائی کورٹ اور پولیس کو محکمانہ طور پر ہدایت فرمائی جائے کہ وہ ایسے ملزمان کے متعلق میں دفعات ۸۷ و ۸۸ ضابطہ فوجداری کی کارروائی عمل میں لاکر انکا نام رجسٹر مفروران میں درج کیا کریں۔ گورنمنٹ آف انڈیا سے جواب آنے پر بشرط ضرورت مستقل طور پر کوئی قانونی طریقہ عمل منضبط کیا جائے گا۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت برائے ملاحظہ و صدور حکم حضور انور میں پیش ہیں۔ زیادہ حد ادب۔

دولت جاوید باد

صح

عکس رشتہ عالی در ترتیب صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بہادر معروضہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۹ء

آرڈرز ان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ: - ۱۴ر اکتوبر ۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۹ر اکتوبر ۳۹ء میں کاغذات مسلکہ پیش ہو کر واضح ہوا کہ میڈ فنانس نے ذریعہ تحریر گشتی مورخہ یکم اگست ۱۹۳۹ء مندرجہ گزٹ ۵ر اگست صیغہ جات کو ان امور کی طرف توجہ دلائی تھی کہ فہرست عملہ مستقل وغیر مستقل منظور شدہ بجٹ بموجب دفعہ ۹۱ دستور العمل حسابی آڈٹ بھیجدیجائے۔ اور (۲) قبض الوصول ماہ گذشتہ ۲۰ر تاریخ تک بموجب دفعہ ۱۴ حرف (ب) آڈٹ آنا چاہیے نیز (۳) بموجب دفعہ ۱۴ قواعد رخصت رخصت سے واپسی کی اطلاع آڈٹ سیکشن کو دیجانا چاہیے (۴) بموجب دفعہ ۶۶ حرف (ب) دستور العمل حسابی داخلہ جات صحیح ہیڈ جس میں رقم سیاہہ کرائی جائے تحریر کیا جائے (۵) مزدات سنین ماضیہ جلد منسا کرا دیجائے اور خزانہ سے معلومات کی ضرورت ہو تو ذریعہ اہلکاران خزانہ سے معلومات حاصل کر لیجائیں (۶) آمدنی کا مقابلہ صیغہ جات دفتر ہیڈ اکاؤنٹنٹ مال سے اور مصارف کا مقابلہ خزانہ سے کریں اور ماہوار مقابلہ کر لیا کریں صیغہ فائنانس سے دوسری گشتی تحریر ۲ر اگست کو جاری ہوئی تھی جس میں ہدایت کی گئی تھی کہ صیغہ جات حسب دفعہ ۱۱ دستور العمل حسابی بر آوردیں ۲۰ر تاریخ تک آڈٹ بھیجدیا کریں۔

بجوالہ رپورٹ ہائے بجٹ سیکشن و خزانہ عامرہ صاحب فائنانس منسٹر بہادر نے تحریر فرمایا ہے۔ کہ باوجود اجراء کے پروفارما اکاؤنٹس انہار و بجلی گھر نہیں آیا ہے اور سوائے محکمہ تعمیرات محکمہ زراعت۔ مصارف صیغہ جات عام مال اور ناظر ریونیو آفس اور سکنڈ مرتضی انفنٹری۔ تھرڈ انفنٹری اور توپخانہ کے اہلکاران کے اور کسی صیغہ نے مقابلہ مصارف خزانہ سے نہیں کیا ہے اور صیغہ جات مندرجہ فہرست الف سے عملہ مستقل وغیر مستقل کی فہرست نہیں آئی۔ صیغہ جات مندرجہ فہرست ب سے ۱۱ر اگست ۳۹ء میں قبض الوصول ۲۰ر تاریخ کے بعد آئے۔ فہرست ... ایسی ہے کہ منظور شدہ رخصت ۱۱ر اگست ۳۹ء میں ختم ہو گئی لیکن واپسی کی اطلاع ۱۸ر ستمبر تک آڈٹ میں نہیں پہونچی اور صیغہ جات مندرجہ فہرست ج سے ماہ اگست کی بر آوردیں ۲۰ر تاریخ کے بعد آڈٹ میں موصول ہوئی ہیں واقعات مذکورہ بالا سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ صیغہ جات اصول بکار اور پابندی قواعد

اپنے ریکارڈ مکمل حالت میں رکھنے کی طرف توجہ نہیں کرتے اور اجرا شدہ احکام کا اثر نہیں لیا جاتا جسکے انسداد اور انتظام کی ضرورت ہے بنابر آں۔

طے پایا کہ:-

جملہ صیغہ جات ریاست میں ریکارڈ مکمل رکھنے کے لئے حسابی امور کی تکمیل وقت پر ہونا نہایت ضروری ہے جب تک کہ صیغہ جات میں حسابی کارروائی وقت پر نہو اور رجسٹران وغیرہ میں صحیح طور پر اندراجات ہو کر صیغہ فائنانس کو ضروری اطلاعات نہ دیجائیں اُس وقت تک صیغہ فائنانس میں بھی ریکارڈ مکمل نہیں کیا جا سکے گا۔ اس لئے یہ لازمی امر ہے کہ صیغہ جات میں حسابی کارروائیاں وقت پر کیجائیں اور ضروری اطلاعات صیغہ فائنانس کو دیجائیں۔ لہذا۔

افسر صاحبان آئندہ اس بات کے ذمہ دار ہونگے کہ احکام صیغہ فائنانس کی تعمیل مدت مقررہ کے اندر کی جائے اگر ایسا نہ کیا گیا تو بجائے اس کے کہ کسی اہلمد متعلق کو اس کا ذمہ دار بنایا جائے انسے جواب طلب کیا جائے گا۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط مسٹا سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل۔

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ ۱۲ راکتوبر ۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۹ راکتوبر ۱۹۳۹ء میں تجویز عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بدیں صراحت پیش ہوئی کہ ڈولپمنٹ بورڈ کی میٹنگ منعقدہ ۱۹ ستمبر سنہ حال میں باتفاق رائے مندرجہ ذیل تجاویز پاس ہوئیں۔ ان تجاویز کی گورنمنٹ رامپور سے منظوری کی استدعا ہے۔

۱۔ منتقلی مبلغ [illegible] برائے تقسیم کھاد از گرانٹ منظور شدہ برائے تقسیم ترقی دادہ تخم نیشکر۔

۲۔ منتقلی مبلغ [illegible] از مد متفرقات وغیرہ بسلسلہ تقسیم نیشکر برائے خرید تخم

۳۔ منتقلی مبلغ [illegible] از مد ڈہلائی نیشکر بہ خرید نیشکر

۴۔ منتقلی مبلغ [illegible] برائے تعمیر پکیہ نزد شاہ آباد از مبلغ [illegible] منظور شدہ برائے مرمت سڑک ہائے خام شاہ آباد۔

۵۔ منتقلی مبلغ [illegible] برائے خرید سامان ہائی ٹنشن لائن از مبلغ [illegible] منظور شدہ برائے پختہ کرائی گوہائے۔

۶۔ منتقلی مبلغ [illegible] بنا بر خرید اسپریئر [illegible] از مبلغ [illegible] منظور شدہ بنابر پختہ کرائی گوہائے ٹیوب ویلز۔

۷۔ مزید منظوری بنا بر تعمیر پل پیلا کھار بسلسلۂ توسیع لائٹ ریلوے بجائے [illegible] مبلغ [illegible] رقم کی ادائیگی کی وہیں شرائط ہونگی جو کہ لائٹ ریلوے کی توسیع کے لئے جلسہ گذشتہ میں منظور ہو چکی ہیں۔

۸۔ معافی بقایا قرضہ زرگی مولانا شوکت علی صاحب مرحوم .... [illegible]

۹۔ منظوری برائے تعمیر گوہانے دلپیہ بمحکمہ انہار .... [illegible]

۱۰۔ منظوری برائے اخراجات محکمہ ڈویلپمنٹ [illegible]

۱۱۔ منظوری بنا بر مرمت سڑک نزد بلند شہر گیٹ کچہری .... [illegible]

۱۲۔ منظوری برائے ترقی کھال گریڈنگ اسٹیشن۔ [illegible]

۱۳۔ منظوری برائے مرمت سڑک از مال گودام تا بریلی دروازہ .... [illegible]

۱۴۔ منظوری بنا بر مرمت سڑک ٹانڈہ کیمپ۔ [illegible]

۱۵۔ منظوری ریگرانٹ تعدادی [illegible] روپیہ بتفصیل ہذا:-

[illegible] برائے سڑک رودر پور بلاسپور۔

[illegible] برائے مرمت سڑک ٹانڈہ خاص تا شاہ آباد۔

[illegible] برائے کٹ مہونا گر

۱۶۔ منظوری ریگرانٹ تعدادی [illegible]

بتفصیل ہذا:

[illegible] چندہ فرسٹ ڈویلپمنٹ بورڈ۔

[illegible] توسیع پل پر سڑک کچہری۔

[illegible] گریڈنگ اسکیم۔

۱۷۔ منظوری برائے کوآپریٹو سوسائٹیز [illegible]

۱۸۔ منظوری برائے مرمت سڑک خاص رامپور شاہ آباد .... [illegible]

۱۹۔ منظوری بضرورت محکمہ زراعت برائے خرید تو منیر وغیرہ ...... [illegible]

کل رقم	منظوری طلب	منتقلی طلب	ریگرانٹ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

طے پایا کہ:-

کونسل کو مصرحہ بالا رقوم منظوری و منتقلی طلب اور ریگرانٹ سے اتفاق ہے۔ ہر سہ امور کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل برائے اندراج گزٹ اسٹیٹ پریس کو بھیجی جائے

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل۔

آرڈر ان کونسل ریونیو منسٹ ۔ واقع ۱۸ر اکتوبر ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۲ر اکتوبر ۱۹۳۹ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ تحصیل ملک میں ٹاؤن ایریا قائم کئے جانے اور تعداد ممبران کے تعین و چیرمین کے متعلق حکم ہو چکا ہے رقبہ کا اعلان ابھی نہیں ہوا ہے۔ مواضعات مندرجہ ذیل کو ٹاؤن ایریا ملک میں شامل کئے جانے کی منظوری فرمائی جائے۔

(۱) ملک اسد شہر پور

(۲) ملک نصیر آباد

(۳) سدرہ کلاں

(۴) کھاتہ کلاں

(۵) نگریا

(۶) ہندی نگر

تجویز ہوا کہ:۔

حسب تحریک عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر
(اعلان تعین رقبہ برائے ٹاؤن ایریا ملک
مشتمل بر مواضعات مندرجہ بالا منظور ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل